35

آیات نمبر 234 تا 237 میں شوہر کی وفات کی صورت حال اور طلاق کے بعد مہر کی ادائیگی کے احکامات بیان کئے گئے ہیں

وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ
اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ عَشْرًا ۚ اور تم میں سے جو لوگ وفات پا جائیں اور انکی بیویاں
زندہ ہوں تو وہ بیویاں اپنے آپ کو چار ماہ دس دن تک روکے رکھیں فَاِذَا بَلَغْنَ
اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ
اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾ جب وہ اپنی عدت کی مدت پوری کر لیں تو پھر شرعی
دستور کے مطابق جو کچھ وہ اپنے متعلق فیصلہ کرنا چاہیں، تم پر اس معاملے میں کوئی
ذمہ داری نہیں، اور اللہ تمہارے تمام اعمال سے پوری طرح باخبر ہے وَلَا جُنَاحَ
عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْۤ
اَنْفُسِكُمْ ؕ اور اس بات میں تم پر کوئی گناہ نہیں کہ زمانہ عدت میں بھی ان
عورتوں کو اشارۃً نکاح کا پیغام دے دو یا اپنے دلوں میں نکاح کی خواہش پوشیدہ رکھو
عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَ لٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّاۤ اَنْ
تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ۵ اللہ جانتا ہے کہ تم جلد ہی ان سے نکاح کا ذکر کروگے،
مگر عدت کے دوران ان سے خفیہ طور پر قول و قرار یا وعدہ نہ کرنا سوائے اس کے کہ
تم شرعی دستور کے مطابق اشارۃً کوئی بات کہہ دو وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ

حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ
فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۠﴿۲۳۵﴾ اور جب تک مقررہ عدت اپنی
میعاد کو نہ پہنچ جائے اس وقت تک عقدِ نکاح کا پختہ ارادہ نہ کرو ، اور جان لو کہ جو کچھ
تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے خوب جانتا ہے سو اس سے ڈرتے رہو ، اور یقین مانو
کہ اللہ بڑا بخشنے والا اور بڑا تحمل والا ہے [رکوع ۳۰] لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ
النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖۚ تم پر اس بات میں
کوئی گناہ نہیں کہ تم عورتوں کو ان کے پاس جانے یا ان کا حق مہر مقرر کرنے سے پہلے
طلاق دے دو وَّ مَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَ عَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ
مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾ البتہ ایسی صورت میں انہیں
دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دے دو، یہ سلوک صاحب وسعت پر اس کی
حیثیت کے مطابق لازم ہے اور تنگ دست پر اس کی حیثیت کے مطابق۔ بہر حال یہ
خرچ مناسب طریق پر دیا جائے نیک لوگوں پر ایسا سلوک کرنا واجب ہے وَ اِنْ
طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَ قَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ
مَا فَرَضْتُمْ اِلَّاۤ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ جن
عورتوں کے لئے تم مہر مقرر کر چکے تھے اگر ان کو ملاقات سے پہلے طلاق دے دی تو
اس مہر کا جو تم نے مقرر کیا تھا نصف دینا ضروری ہے سوائے اس کے کہ وہ عورت خود
معاف کر دے یا وہ شوہر جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے اس رعایت سے دستبردار

ہو کر اپنا حق معاف کر دے اور اپنی خوشی سے پورا مہر ادا کر دے وَ اَنْ تَعْفُوْۤا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی ؕ تمہارا اپنے اپنے حقوق کو معاف کر دینا تقویٰ کے زیادہ قریب ہے وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَیْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۲۳۷﴾ اور تم آپس میں ایک دوسرے پر احسان اور بھلائی کرنا نہ بھولا کرو، بیشک اللہ تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے

[# 35]

In verses 234 to 237, the Quran addresses the situation of a husband's death and the rules regarding the payment of the dowry (mehr) after divorce:

وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ عَشْرًا ۚ

And those among you who pass away, and leave wives behind - they, [the wives,] shall wait alone for four months and ten days.

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْۤ
اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾

And when they have fulfilled their term, then there is no blame upon you, for what they do with themselves in a just and honorable manner. And Allah is fully aware of what you do.

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ
اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ ؕ

And there is no sin upon you if you give the message of marriage to these women [even during the waiting period of Iddah] or keep the desire of marriage hidden in your hearts.

عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَ لٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ
سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ۵

Allah knows that you will soon mention to them [about marriage proposal] But do not promise them secretly [during Iddah] except conveying some indication of your intention.

وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَ
اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَ
اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝۲۳۵ رکوع [۳۰]

Do not resolve to make marriage contract until the prescribed term is fulfilled. Be aware that God knows what is in your minds, and therefore remain conscious of Him; and know, that God is most-forgiving and Most-forbearing.

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ
تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖ

There is no blame upon you if you divorce women before you have touched or specified a dowry [Mehr] for them.

وَّ مَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَ عَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ
مَتَاعًۢا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٣٦﴾

But give them [a gift of] compensation - the wealthy according to his capability and the poor according to his capability - a provision according to what is acceptable, a duty upon the doers of good deeds.

وَ اِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَ قَدْ فَرَضْتُمْ
لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ
يَعْفُوَا الَّذِىْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ

And if you divorce them before you have touched them but you have already specified a bridal gift [dowery] for them, then give them half of what you specified - unless they forego the right or the one in whose hand is the marriage contract, foregoes it [and pays in full].

وَ اَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ

And to forego it, is nearer to righteousness.

وَ لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ﴿٢٣٧﴾

And do not forget generosity between one another. Indeed, Allah is seeing of everything you do.